© rasailojaraid.com

کے فقروں اور روزمرہ کے واقعات سے مثالیں اخذ کی گئی ہیں۔

اگر زبان اور زیادہ اردو کے قالب میں ڈھلی ہوئی ہوتی تو بچوں کا ذہن اسے اور زیادہ آسانی سے قبول کرتا۔

تعلیم دینیات حصہ اول و دوم تالیفات مولوی ایم۔ اے رشید صاحب شغف سینائی، ضخامت ۴۸ و ۴۰ صفحات قیمت ۱۲/ و ۳/ ملنے کا پتہ: منیجر دار الکتب۔ ڈاکخانہ کلٹی۔ ضلع بردوان۔

یہ دینی رسالے مکاتب کے ابتدائی درجوں کیلیے لکھے گئے ہیں جنکے اندر فقہ حنفی کے عام ضروری مسائل اور دینی عقائد و اعمال نہایت اختصار لیکن جامعیت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔

ان رسائل میں مسئلوں کو عملی تعلیم، معلوماتی تعلیم اور زبانی تعلیم کے الگ الگ عنوان قائم کرکے تقسیم کردیا گیا ہے، جس سے کتاب کی ترتیب میں بھی حسن پیدا ہوگیا ہے اور بچوں کیلیے سمجھنے اور یاد کرنے میں بھی آسانی پیدا ہوگئی ہے۔

بعض مقامات نظر ثانی کے محتاج ہیں مثلاً پہلے حصہ میں اس پانی کو جس سے وضو نہیں کرسکتے ناپاک پانی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ یہ تعبیر صحیح نہیں۔ اس سے بچوں کو قدرۃً شبہ ہوسکتا ہے کہ عرق گلاب اور شوربا جیسی چیزیں جن سے وضو جائز نہیں مطلق ناپاک ہیں اور ان کا استعمال ہر طرح سے ناجائز ہے۔ ماء طاہر، ماء مُطَہِّر اور ماء نجس کے باہمی فرق کو واضح کرکے بیان کرنا چاہیے۔ اسی طرح بدعت کی تعریف تو بہت صحیح کی گئی ہے لیکن مثالیں دیتے وقت بیجا تشدد سے کام لیا گیا ہے۔ بدعت مصطلحہ اور چیز ہے اور عام رسومات اور چیز ہیں۔

افسوس ہے کہ بدعت اور سنت کے حدود متعین کرنے میں عام طور پر بڑی سہل انگاری سے کام لیا جاتا ہے، اور اس مرض میں عوام سے زیادہ علماء و مشائخ مبتلا ہیں، جسکی وجہ سے کہیں

© rasailojaraid.com